

ضبط وترتیب: حافظ محمد عرفان الحق اظہار حقانی

مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ

مکتوبات شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقہ

بنام حضرت مولانا حافظ محمد اسرار الحق صدیقیؒ

فاضل دیوبند و سابق استاذ جامعہ دارالعلوم حقانیہ

مولانا حافظ اسرار الحق صدیقی دارالعلوم دیوبند کے جید فاضل اور دارالعلوم حقانیہ کے ابتدائی دور کے استاذ تھے آپ کو اللہ تعالیٰ نے کمال کے حافظے اور ذہانت سے نوازا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نہایت سربلغ القلم بھی تھے انہی خصوصیات کی بنیاد پر آپ نے اپنے دور طالب علمی میں اکثر اساتذہ کے دروس و تقاریر کو قلمبند فرما کر ایک بڑا علمی ذخیرہ چھوڑا ہے۔ افسوس کہ یہ عظیم علمی لعل و جواہر تاحال شائع نہیں ہو پائے۔ بقول آپ کے فرزند برادر م جناب دژ کامل صاحب کے آپ کے والد علمی انہماک کی بنیاد پر اس بڑھاپے میں بھی اکثر اوقات اُن تقاریر و امالی کی تصحیح و جمیعض میں مصروف رہتے تھے شاید وہ اس کے چھاپنے کا ارادہ کئے ہوئے تھے۔ یہ تحریرات ان کا صدقہ جاریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کی جلد اشاعت کا ذریعہ اور وسیلہ بنائے۔ (امین)

احقر کو آپ کے فرزند نے حضرت موصوف کی لکھی ہوئی مندرجہ ذیل تقاریر دکھائیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔ اسرار القرآن (تفسیری افادات)۔ خطبات (حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ)۔ خطبات (حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ)۔ تقریر مسلم شریف (مولانا بشیر احمد خان مدنیؒ) نائب ناظم تعلیمات دیوبند۔ تقریر بخاری شریف (شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ)۔ تقریر ترمذی شریف (حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ)۔ تقریر سنن ابن ماجہ (حضرت مولانا قاری طیب قاسمیؒ)۔ تقریر سنن ابی داؤد (حضرت مولانا قاری طیب قاسمیؒ)۔ تقریر مشکوٰۃ (حضرت مولانا قاری طیب قاسمیؒ)۔ تقریر تفسیر (مولانا بشیر احمد خان)۔ آداب العالم و المعلم (ادب)۔

(۱۲) متنبی (ادب) (مولانا فخر الحسن)۔ تقریر کافیہ۔ (۱۳) تقریر فیحہ الیمین (ادب)

مقصود کی طرف آنے سے قبل مکتوب الیہ کا مختصر سوانحی خاکہ پیش ہے۔

نام و نسب: حافظ اسرار الحق صدیقیؒ مولانا عبدالحق بن محمد بن فضل محمد بن عبدالحق بن شیخ حسن الدین بن

زین العابدین۔

قومیت: نسلآپ صدیقی ہیں آپ کا سلسلہ نسب حضرت ابو بکر صدیقؓ سے جا کر ملتا ہے۔

پیدائش: ۱۹۲۷ء پشاور کے علاقہ یکہ توت کے ایک محلے دسما میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم: ۱۹۴۱ء میں گورنمنٹ ہائی سکول پشاور نمبر ۱ سے میٹرک پاس کرنے کے بعد دینی تعلیم کے لیے اس

زمانے کے دارالعلوم دارالعلوم ریف الاسلام بھانہ ماڑی، پشاور میں داخلہ لیا۔ یہاں مولانا عبداللطیفؒ، مولانا

فضل صدیقیؒ، مولانا الیوب جان بنوریؒ اور مولانا فضل الرحمنؒ سے تعلیم حاصل کرتے رہے۔

اعلیٰ تعلیم و فراغت: ابتدائی تعلیم پشاور میں حاصل کرنے کے بعد شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمنؒ کی ترغیب و تشویق

سے ۱۳۶۴ھ میں دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے۔ جہاں وسطانی اور مفتی درجات پڑھنے کے بعد ۱۳۶۶ھ میں

فراغت پائی۔ آپ کی سند کا نمبر ۴۱۹۰ ہے۔ دوران تعلیم آپ اپنی ذہانت و فطانت کی بدولت ہر سال دیوبند میں نمایاں

کامیابیاں حاصل کرتے رہے۔ سننے میں آیا ہے کہ آپ کے دورہ حدیث کے پرچہ دیوبند میں نمونہ کے طور پر رکھے گئے۔

درس و تدریس: ۱۵ شوال ۱۳۶۸ھ سے دارالعلوم حقانیہ میں اعزازی طور پر (بغیر کسی معاوضے کے) مدرس مقرر

ہوئے۔ یہاں موصوف علم ادب کی کتابیں پڑھاتے۔ چند سال پڑھائی کے بعد یوجہ یہ سلسلہ منقطع ہوا۔ تاہم آپ

اپنے مطب میں تشنگان علوم نبوت کی پیاس بجھاتے رہے۔ صدہ کے علاقہ تیندو میں بھی عرصہ پانچ سال تک تدریسی

خدمات انجام دیتے رہے۔ موصوف دارالعلوم سرحد کے مجلس شوریٰ کے بنیادی رکن بھی تھے۔

طب و حکمت: طب و حکمت آپ کا خاص مشغلہ تھا۔ اکوڑہ خٹک میں الکوثر میڈیکل ہال کے نام سے مطب قائم کیا تھا

جسمیں ۱۹۹۵ء تک علاج و معالجہ کی خدمات میں مشغول رہے۔ خانوادہ حقانی کے علاج و معالجہ کے لئے آپ کی طرف

رجوع کیا جاتا۔

پشاور میں سکونت: ۱۹۸۸ء کو آپ پشاور منتقل ہو گئے۔

اخلاق و عادات: آپ نہایت متواضع، بے نفس اور نظم و ضبط کی زندگی گزارنے کے قائل تھے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ

نے اپنے دوست احباب و اساتذہ اور مشاہیر کے خطوط محفوظ رکھے۔ اس کے علاوہ آپ معمولات کی ڈائری لکھنے کے

بھی عادی تھے۔

اسفار: عین شباب میں ۱۹۵۸ء حج ادا کیا آخری حج ۱۹۹۹ء میں ادا کی۔

اولاد: دو بیٹے، وقار الحق اور درّ کا مل جبکہ بیٹیاں تین ہیں۔ مؤخر الذکر بیٹا علمی ذوق کا حامل ہے۔ اس لئے وہ اپنے

والد کے قلمبند کئے ہوئے علمی افادات کو شائع کرنے کی جگہ دو میں مصروف ہیں۔

وفات: ۳ مئی ۲۰۰۸ء کو آپ کے ایک حادثے میں انتقال کر گئے۔ نماز جنازہ ۴ مئی کو ادا ہوا۔

(1)

کوڑہ خٹک۔ ۲۰ رمضان ۱۳۶۶ھ

محترم المقام برادر مولانا صاحب۔ بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ بندہ بخیر و عافیت ہے، امید ہے کہ اب بھی بعافیت دیوبند سے پہنچ گئے ہوں گے۔ آپ کا کوئی گرامی نامہ نہیں آیا موانع بخیر باد۔ امید ہے کہ والد بزرگوار بھی بخیریت ہوں گے۔

دیوبند سے فراغت پر مبارکباد: آپ کا اور جناب کے والد صاحب کو فراغت دورہ مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم کو باعث فیض و احیاء سنت کا ذریعہ اور وسیلہ بنائے۔

گزارش ہے کہ تین یا چار تولد دواء المسک جواہر والا معتدل اور ۳۰ تولد خمیرہ بنفشہ پشاور کے حکیم سے خرید کر لاری کے اوڈ میں یا اسٹیشن میں کسی واقف شخص کو جو اکوڑہ آتا ہو دے کر بندہ کو بھیج دیں۔ ارسال سے متعلق خط کے ذریعہ اطلاع دیں والد ماجد کو سلام۔ والسلام عبدالحق

(2)

اکوڑہ خٹک۔ ۱۳ رمضان ۱۳۶۶ھ

بخدمت شریف برادر مولانا حافظ محمد اسرار الحق صاحب
بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ جناب کے دونوں گرامی نامہ بھی ملے اور دوائی بھی موصول ہوئی۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ آپ کو تکلیف دی امید ہے معاف فرمائیں گے۔
سالانہ امتحان میں اول آنے کی امید:

برادر بندہ کی قلبی تمنا ہے اور موجب فرح و سرور ہوگا کہ آپ اول نمبر پر آجائیں، امید ہے باری تعالیٰ سے کہ وہ فضل کریں گے۔ بہر تقدیر اس پر باری تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ خداوند کریم نے آپ کو قابلیت و استعداد کامل و جذبہ عمل عطا فرمادیا ہے۔ جو اصل چیز ہے اور باقی چیزیں نمائش ہیں، اگر میسر ہو تو خوشی کی چیز اور اگر نہ ہو تو بھی قابلیت و استعداد کی موجودگی بہت بڑا انعام ہے۔ رب العزت سے اس کے عدم حصول پر کوئی افسوس نہیں کرنا چاہیے۔ مسلم شریف میں آپ کے نمبر ۵۳ ہیں، باقی خدا کرے کہ بقیہ کتب میں بھی آپ کے نمبر اعلیٰ ہوں، اگر والد صاحب اجازت دیتے ہوں تو آئندہ سال بقیہ کتب پڑھنے کے لئے دیوبند جانا انسب ہے۔

شیخ الحدیثؒ کی خالہ کا انتقال:

بندہ سے عریضہ لکھنے میں دیری ہوئی، بندہ کی خالہ کا انتقال ہوا تھا اس لئے چند دن مردان میں رہا، اپنے والد ماجد کو بندہ کا سلام عرض کر دیں، عبدالحق لوند خور میں ہی ہے۔ میرے والد ماجد کی طرف سے سلام قبول باد۔ بندہ عبدالحق

(3)

محترم القام برادر مولانا حافظ محمد اسرار الحق صاحب
بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ حامل رقعہ جس سے آپ کی ملاقات دیوبند میں ہو چکی ہوگی۔
دیوبند جانا اور ذرائع آمد و رفت کی مسدودیت:

دیوبند جانے کا ارادہ کرتے ہیں ذرائع آمد و رفت کی مسدودیت نے سب کو مشکلات میں ڈال دیا ہے۔
بہر تقدیر اگر ممکن صورت ہو تو اس کی واقفیت پشاور کے ذریعہ سے ہو سکتی ہے۔ آپ مولانا موصوف پر پشاور کا سیر بھی
خوب کرائیں اور ہوائی جہاز کے ذریعہ رفت آمد کا کوئی جدید انتظام ہو یا گاڑی یعنی ریل کا انتظام ہو سکے۔ کرایہ وغیرہ
بھی معلوم کریں اگر پشاور سے لاہور ریل میں سفر اختیار کیا جائے اور لاہور سے جہاز کے ذریعہ تو یہ کیسے ہوگا؟ تفصیلی
معلوم فرمائیے گا۔ والسلام بندہ عبدالحق

(4)

حضرت مدنی کی تقاریر ترمذی

محترم القام مولانا المحترم زید مجدکم۔ گزارش ہے کہ تقاریر ترمذی و بخاری کی تمام جلدیں بندہ کے پاس
ہیں۔ مگر ایک جلد غیر مجلد ترمذی شریف کی جس کی شروع باب اوقات الصلوٰۃ سے ہے وہ آپ کے پاس ہے۔ براہ کرم
اس کو بدست حامل رقعہ ہذا ارسال فرمادیں اگر آپ مسجد میں تشریف فرما ہوں تو بعد از فراغ صبح الحق کو اپنے ساتھ لے
جا کر عنایت فرمادیں اللہ تعالیٰ جزا خیر دے۔
والسلام بندہ عبدالحق

(5)

محترم القام حضرت مولانا المحترم زید مجدکم۔ بعد از سلام مسنون گزارش ہے کہ ماہ رمضان المبارک کا ورد مسعود
ہورہا ہے۔ جناب والا شان کو خداوند کریم نے نعمۃ عظیمہ (حفظ قرآن) سے نوازا ہے۔ تعمیل سنت تو آپ فرماتے ہوں
گے۔

تراویح میں ختم قرآن کا تقاضا: بریل مذاکرہ ابتداء سال میں آپ نے اغلباً فرمایا بھی تھا کہ یہ احسان
بندہ پر بھی فرمائیں گے۔ یعنی ختم قرآن مجید تراویح میں ہماری مسجد میں سنائیں گے۔ ابھی تک میری گفتگو اس سلسلے میں
کسی سے نہیں ہوئی۔ جواب سے شرف فرمائیں عبدالحق

(6)

مخدومی المکتزی مہربانم جناب حافظ صاحب زیدت معالیکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گزارش ہے کہ آج ۳ جمادی الاول سے تا ۷ جمادی الاولیٰ شش ماہی امتحان لیا جائیگا۔

تقریری امتحان کی دعوت: عرض ہے کہ حتمی کا امتحان جس وقت آپ کو فرصت ہو لیں لیکن اگر جناب والا تاریخ سے مطلع فرمائیں گے تو اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ والسلام: آپ کا ادنیٰ ترین خادم عبدالحق عفی عنہ

(7)

محترم القام حضرت مولانا محترم زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

سپانامہ کا اکھٹا:

ابھی موضع بٹ خیلہ کے قاضی صاحب کا ایک خط پہنچا ہے جس میں ایک سپانامہ کا لکھا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کام بغیر آپ کے کوئی دوسرا شخص نہیں کر سکتا۔ اور آجناب کے عوارضات بھی از حد ہیں حیراں ہوں کہ کیا کروں بہر تقدیر آپ کی خدمت میں عریضہ بھیج رہا ہوں اگر برادر تم تھوڑا سا وقت بھی اس کے لئے فارغ کر کے تحریر فرما سکیں تو بہتر ہوگا۔ والسلام: آپ کا خادم عبدالحق عفی عنہ

(8)

محترم القام بزرگوار مہربانم حضرت مولانا محترم مدامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

دارالعلوم حقانیہ کا اجلاس دستار بند: مہربانم اگرچہ آجناب کے مشاغل از حد زیادہ ہیں مگر جس پودہ کو آپ نے اپنی دست مبارک سے لگایا ہے اور جس کی آبیاری آپ فرماتے رہتے ہیں اور آپ کے احسانات اس پر از حد ہیں اسی آپ کے دست مبارک کے لگائے ہوئے پودے یعنی دارالعلوم حقانیہ کا اجلاس دستار بندی ہو رہا ہے۔ جس کی تاریخ انعقاد ۱۱-۱۲ مئی ۱۴۲۵ھ۔ امید ہے کہ حسب سابق اپنی سرپرستی سے ناچیز کو اور دارالعلوم کو عزت بخشیں گے۔ خداوند کریم برادر م کی مشکلات کو دور فرما دے۔ اور عافیت کاملہ سے آجناب کو نوازے آمین۔

بندہ ناچیز عبدالحق عفی عنہ از دارالعلوم حقانیہ

(9)

محترم القام زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بیٹوں کی شادی کے تہنیت پر شکر یہ: بچوں کے عقد نکاح کے بارہ میں نامہ تہنیت نے بے حد ممنون فرمایا۔ آپ کے اس پر غلوص محبت کا تہ دل سے ممنون ہوں حق تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطا فرما دے اور محبت کے ان روابط میں بیش از بیش اضافہ ہو۔ دعوات صالحہ سے یاد فرماتے ہیں۔ آپ کی یاد فرمائی کا شکر گزار ہوں

والسلام: بندہ عبدالحق غفرلہ مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ پشاور